متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی پاکستان اور لندن کا مشترکہ اجلاس، کراچی کی صورتحال پر غور

اے این پی کی پرتشدد ہڑتال کے دوران پولیس اور رینجرز کے اہلکاروں سمیت پانچ افراد کو شہید کرنے، درجنوں شہریوں کو زخمی کرنے، گاڑیاں اور املاک نذر آتش کرنے کی شدید مذمت، جاں بحق ہونے والے افراد کے لواحقین سے اظہار تعزیت

اے این پی بیرونی آقاؤں کے اشارے پر لیاری گینگ وار کے دہشت گردوں، بھتہ خوروں، قاتلوں اور اغوا برائے تاوان کی وارداتیں کرنے والے جرائم پیشہ عناصر کے ساتھ ملکر کراچی کا امن خراب کررہی ہے

اے این پی طالبان اور القاعدہ سے بڑی دہشت گرد جماعت ہے جسے کچھ طاقتور خفیہ ہاتھوں کی حمایت حاصل ہے۔ رابطہ کمیٹی

شہر میں کھلے عام دہشت گردی کا بازار گرم کرنے کے باوجود رینجرز، پولیس اور دیگر قانون نافذ کرنے والے ادارے اے این پی کی مسلح دہشت گردیوں کو روکنے سے نظریں چرارہے ہیں

پولیس اور رینجرز کے جوانوں کو ہلاک وزخمی کرنے کے باجود اے این پی کے مسلح دہشت گردوں کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کی گئی کراچی کے شہریوں کو اپنے اپنے علاقوں اور اپنی ماؤں، بہنوں، بزرگوں بچوں کی جان ومال کی خود حفاظت کرنی ہوگی

وزیراعلیٰ سندھ، گورنر سندھ، کور کمانڈر، ڈی جی رینجرز، آئی جی اور قانون نافذ کرنے والے ادارے اے این پی کی دہشت گردی کے خلاف سخت ایکشن کرکے قومی سلامتی وبقاء کو محفوظ بنانے کیلئے اپنا قومی وملی فریضہ پورا کریں

کراچی۔۔۔4 جون 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی پاکستان اور لندن کا ایک مشترکہ اجلاس گزشتہ روز ہوا جس میں جمعرات 3 جون کو اے این پی کی جانب سے کراچی میں کی جانے والی پرتشدد ہڑتال اور اس دوران اے این پی کے مسلح دہشت گردوں کی جانب سے پولیس اور رینجرز کے اہلکاروں سمیت پانچ افراد کو اندھادھند فائرنگ کرکے شہید کرنے، درجنوں معصوم وبے گناہ شہریوں کو گولیاں مار کر زخمی کرنے، شہریوں کی درجنوں گاڑیاں ودیگر املاک نذر آتش کرنے اور بندوق کی نوک پر شہر کے علاقوں مائی کلاچی روڈ، بنارس، کٹی پہاڑی، میٹروول، لانڈھی، سہراب گوٹھ کو یرغمال بنانے کی شدید مذمت کی گئی اور جاں بحق ہونے والے افراد کے لواحقین سے دلی تعزیت کا اظہار کیا گیا۔ اجلاس میں شہر کی موجودہ صورتحال پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا گیا کہ اے این پی اپنے بیرونی آقاؤں کے اشارے پر لیاری گینگ وار کے بدنام زمانہ دہشت گردوں، بھتہ خوروں، قاتلوں، اغوا برائے تاوان کی وارداتیں کرنے والے جرائم پیشہ عناصر کے ساتھ ملکر کراچی کا امن خراب کررہی ہے۔ رابطہ کمیٹی نے کہا کہ اے این پی نے شہر کے مختلف علاقوں میں سو سے زائد خطرناک ٹارچر سیل قائم کررکھے ہیں جہاں اے این پی نے اپنے سیاسی مخالفین اور اے این پی کی دہشت گردی کے خلاف آواز بلند کرنے والے شہریوں کو اغوا کرکے لیجا کر وحشیانہ تشدد کا نشانہ بنانے کا عمل پہلے ہی شروع کررکھا ہے اور اب اے این پی نے ہڑتال کے نام پر کراچی میں گزشتہ دو روز کے دوران جس بڑے پیمانے پر دہشت گردی کا بازار گرم کیا ہے وہ سب کے سامنے ہے۔ رابطہ کمیٹی نے کہا کہ اے این پی نے کے ای ایس سی کی جانب سے لوڈشیڈنگ کے خلاف ہڑتال کی تھی لیکن اس ہڑتال کے دوران کے ای ایس سی کی تنصیب واقع کلفٹن گرڈ پر اسٹیشن پر اے این پی کے مسلح افراد نے حملہ کیا اور 27 فیڈر بند کرادیئے جسے رینجرز اور پولیس نے آکر بحال کرایا جبکہ کے ای ایس سی کی جانب سے فالٹ دور کرنے والے عملے کو بھی اے این پی کے دہشت گردوں کی جانب سے تشدد کا بنایا گیا جس سے نام نہاد ہڑتال کی قلعی کھل گئی ہے اور ثابت ہوگیا ہے کہ اے این پی کا ہڑتال کی آڑ میں اصل مقصد کے ای ایس سی کی لوڈشیڈنگ سے عوام کو نجات دلانا ہرگز نہیں تھا بلکہ وہ اس کی ہڑتال کے دوران شہر میں قتل وغارتگری اور جانی ومالی نقصان کرکے اپنے آقاؤں کو ایک منظّم سازشی منصوبے کے تحت خوش کررہی ہے۔ رابطہ کمیٹی نے کہا کہ اے این پی طالبان اور القاعدہ سے بڑی دہشت گرد جماعت ہے جسے کچھ طاقتور خفیہ ہاتھوں کی حمایت حاصل ہے یہی وجہ ہے کہ شہر میں کھلے عام دہشت گردی کا بازار گرم کرنے اور تخریبکاری کی وارداتیں کرنے کے باوجود رینجرز، پولیس اور دیگر قانون نافذ کرنے والے ادارے اے این پی کی مسلح دہشت گردیوں کو روکنے اور اسکے دہشت گردوں کو گرفتار کرنے سے نظریں چرارہے ہیں۔ گزشتہ روز معصوم شہریوں حتیٰ کہ پولیس اور رینجرز کے جوانوں کو ہلاک وزخمی کرنے کے باجود اے این پی کے مسلح دہشت گردوں کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کی گئی اور پورا شہر بندوق کی نوک پر یرغمال بنارہا۔ رابطہ کمیٹی نے کہا کہ کراچی کے پرامن عوام اس سازش کو سمجھیں کہ جب ریاست اور ریاست کے ادارے شہریوں کی جان ومال کا تحفظ نہ کریں تو پھر شہریوں کو اپنی حفاظت کیلئے اپنے اپنے علاقوں میں امن کمیٹیاں بنانی ہوں گی اور اپنے اپنے علاقوں اور اپنی ماؤں، بہنوں، بزرگوں بچوں کی جان ومال کی خود حفاظت کرنی ہوگی۔ رابطہ کمیٹی نے اے این پی کی دہشت گردی کا نشانہ بننے والے شہریوں سے مکمل ہمدردی

کا اظہار کرتے ہوئے اہلیان کراچی سے اپیل کی کہ تمام زبانیں بولنے والے افراد، تمام مذاہب، مسالک اور فقہوں سے تعلق رکھنے والے تمام امن پسند عوام متحد ہوکر اپنے اپنے علاقوں اور اپنی ماؤں بہنوں، بزرگوں اور بچوں کی حفاظت کا خود بندوبست کریں، چوکس رہیں اور اتحاد کا مظاہرہ کریں، اسی طرح اپنے بیرونی آقاؤں کے اشارے پر کراچی میں دہشت گردی کا بازار گرم کرنے والی اے این پی اور اسکے عزائم پوری پاکستانی عوام کے سامنے آئیں گے۔ رابطہ کمیٹی نے وزیر اعلیٰ سندھ، گورنر سندھ، کور کمانڈر کراچی، ڈی جی رینجرز، آئی جی پولیس اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے حکام سے دردمندانہ اپیل کی کہ وہ اے این پی کی دہشت گردی کی کارروائیوں کے خلاف سخت ایکشن کر کے قومی سلامتی و بقاء کو محفوظ بنانے کیلئے اپنا قومی و ملی فریضہ پورا کریں۔ رابطہ کمیٹی نے پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا کے مالکان اور مدیران سے بھی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ آپ بھی مائیں بہنیں اور بچے والے ہیں لہٰذا سیاسی و نظریاتی لگاؤ کی بنیاد پر بے گناہ انسانوں کے قتل عام پر خوش ہونا یا بغلیں بجانا خود آپ کے نظریے اور فلسفے کی توہین کے مترادف ہے لہٰذا ہم آپ سے مؤدبانہ اپیل کرتے ہیں کہ آپ بھی حق پرستوں کے ساتھ ملکر شہر کا امن تباہ کرنے اور شہر کو آگ اور خون میں نہلانے کی اے این پی کی تمام سازشوں کو ناکام بنائیں تاکہ دہشت گردی کی کارروائیوں کی بیخ کنی ہو اور عوام کی جان و مال اور عزت و آبرو کو محفوظ بنایا جاسکے۔

نیپیئر روڈ پر واقع ہوٹل پر دستی بم سے حملہ کی جناب الطاف حسین کی مذمت

لندن۔۔۔04 جون 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے نیپیئر روڈ پر واقع ہوٹل پر دستی بم سے حملہ کرنے کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہے۔ اپنے ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ دستی بم حملے کے نتیجے میں زخمی ہونے والے افراد سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے ان کی جلد و مکمل صحتیابی کیلئے دعا بھی کی۔

نیپیئر روڈ پر واقع ہوٹل پر دستی بم کے حملے کی رابطہ کمیٹی کی مذمت

کراچی۔۔۔04 جون 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے مسلح دہشت گردوں کے ہاتھوں معصوم شہریوں پر دستی بم سے حملہ کرنے کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہے۔ اپنے ایک بیان میں رابطہ کمیٹی نے کہا کہ ایک سوچی سمجھی سازش کے تحت کراچی کے شہریوں پر مسلح حملے کیے جارہے ہیں گزشتہ روز سے اب تک ڈرگ مافیا، لینڈ مافیا کے دہشت گرد کراچی شہر میں مسلح ہوکر دندناتے پھر رہے ہیں اور شہریوں میں خوف و ہراس اور دہشت پھیلا رہے ہیں جوڑیا بازار میں رمضان ہوٹل پر دستی بم سے حملہ اسی سلسلے ایک کڑی ہے جس کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔ رابطہ کمیٹی نے صدر پاکستان آصف علی زرداری، وزیر اعظم پاکستان سید یوسف گیلانی وفاقی وزیر داخلہ رحمٰن ملک، گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد اور وزیر اعلی سید قائم علی شاہ سے مطالبہ کیا ہے اکہ اس واقعہ کا سختی سے نوٹس لیا جائے اور اس میں ملوث عناصر کو فی الفور گرفتار کر کے قانون کے مطابق سخت سے سخت سزا دی جائے۔ انہوں نے دستی بم کے حملے میں زخمی ہونے والے افراد کی جلد و مکمل صحتیابی کیلئے بھی دعا کی۔

ایم کیوایم کے حق پرست ایم پی ایز، ذمہ داران اور خدمت خلق فاؤنڈیشن کے رضا کار جائے حادثہ اور سول اسپتال پہنچ گئے انہوں نے امدادی سرگرمیوں میں حصہ لیا

کراچی۔۔۔04 جون 2011ء

کراچی کے علاقے نیپیئر روڈ پر واقع ہوٹل پر دستی بم کے حملے کی اطلاع ملتے ہیں ایم کیوایم کے حق پرست ایم پی ایز، ذمہ داران اور خدمت خلق فاؤنڈیشن کے رضا کار جائے حادثہ اور سول اسپتال پہنچ گئے اور انہوں نے امدادی سرگرمیوں میں حصہ لیا۔ تفصیلات کے مطابق اطلاع ملتے ہی حق پرست ارکان سندھ اسمبلی شعیب ابراہیم، طاہر قریشی، ایم کیوایم کے کارکنان اور خدمت خلق فاؤنڈیشن کے رضا کار فوری طور پر جائے حادثہ اور سول اسپتال پہنچے۔ ایم کیوایم کے کارکنوں اور خدمت خلق فاؤنڈیشن کے رضا کار، خدمت خلق فاؤنڈیشن کی ایمبولینسوں کے ذریعہ جائے حادثہ پہنچے۔ اس موقع پر انہوں نے زخمیوں کو اسپتال پہنچانے کیلئے امدادی سرگرمیوں میں حصہ لیا۔

وفاقی وزیر بابر غوری کی خوشدامن کشور سلطانہ کے انتقال پر رابطہ کمیٹی کا اظہارِ تعزیت

کراچی:۔۔۔4جون،2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے وفاقی وزیر بابر غوری کی خوشدامن کشور سلطانہ کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے بابر غوری سمیت مرحومہ کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی ۔رابطہ کمیٹی نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو صبر جمیل عطا کرے۔(آمین)

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے رکن اشفاق منگی کی جسقم کے چیئرمین عبدالواحد آریسر سے ملاقات

عمرکوٹ:۔۔۔04جون،2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے رکن اشفاق منگی نے چھوڑ کے قریب انڑ آباد گوٹھ ضلع عمرکوٹ میں جسقم کے چیئرمین عبدالواحد آریسر سے ملاقات کی۔اس موقع پر ایم کیوایم متحدہ سوشل فورم کے انچارج لونگ خان چنہ بھی موجود تھے۔ملاقات میں سندھ کی سیاسی صورتحال اور باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔عبدالوحد نے آریسر اشفاق منگی سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ایم کیوایم سندھ میں تمام سیاسی جماعتوں کے درمیان باہمی اتحاد کو فروغ دینا چاہتی ہے اور جناب الطاف حسین سندھ دھرتی پر امن وامان کی فضاء کو برقرار رکھنے کیلئے انتہائی اہم کردار ادا کر رہے ہیں جو کہ قابل تعریف ہے۔انہوں نے کہا کہ نام نہاد قوم پرست سیاستدان سندھ میں اپنے مفادات کے حصول کیلئے تمام سیاسی جماعتوں میں انتشار پیدا کرنا چاہتے ہیں لیکن سندھ کے باشعور عوام اپنے اتحاد سے مفاد پرستوں کی سازشوں کو ناکام بنادیں گے۔انہوں نے سندھ خصوصاً ملک کی ترقی کیلئے ایم کیوایم کو اپنے ہر ممکن تعاون کا یقین بھی دلایا۔اشفاق منگی نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ایم کیوایم سندھ کے مستقل باشندوں کے درمیان پیار محبت اور امن وآتشی کے فروغ کیلئے مخلصانہ جدوجہد کر رہی ہے اور سیاسی اختلافات کو بالائے طاق رکھ کر سندھ دھرتی اور پاکستان کی ترقی کیلئے عملی کردار ادا کر رہی ہے۔قبل ازیں اشفاق منگی نے عبدالواحد کو قائد تحریک جناب الطاف حسین کی جانب سے خیرسگالی کا پیغام پہنچایا جس پر عبدالواحد آریسر نے جناب الطاف حسین کا شکریہ ادا کیا اور ان کی صحت وتندرستی کیلئے نیک خواہشات کا اظہار بھی کیا۔

حصول اقتدار نہیں روائتی طرز سیاست کا خاتمہ ہماری منزل ہے، ایم کیوایم

غریب اور متوسط طبقے کو بااختیار بنانا چاہتے ہیں، دولت دھونس دھاندلی کی سیاست کرنے والی جماعتوں کا ایم کیوایم سے خائف ہونا فطری عمل ہے

آزاد کشمیر کے عوام نے ایم کیوایم کو اپنی نمائندہ جماعت تسلیم کرلیا عوام کو زیادہ دیر ایم کیوایم سے دور نہیں رکھا جاسکتا،

یوسف شہوانی، سلیم تاجک کی کارکنوں سے گفتگو

مظفرآباد۔۔۔۔04جون 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ آزاد کشمیر رابطہ کمیٹی کے ارکان یوسف شاہوانی، سلیم تاجک نے کہا ہے کہ ایم کیوایم حصول اقتدار کے لیے نہیں بلکہ روائتی سیاست کے خاتمے اور غریب اور متوسط طبقے کو بااختیار بنانے کے لیے سرگرم عمل ہے۔دولت دھونس اور دھاندلی کی سیاست کرنے والی سیاسی جماعتوں کا ایم کیوایم سے خائف ہونا فطری عمل ہے کارکن مخالفت اور منفی پروپگنڈے کی پرواہ کیے بغیر قائد تحریک کے فکر وفلسفہ کو پھیلانے میں کردار ادا کریں، جو تحریکیں عوام کے دلوں میں گھر بنالیں ان کا راستہ روکنا کوئی معنی نہیں رکھتا۔آزاد کشمیر کے انتخابات میں عوام ایم کیوایم کے ساتھ ہیں جاگیردارانہ، سرمایہ دارانہ نظام کے پروردہ موروثی سیاستدان اس مرتبہ میدان چھوڑ کے بھاگ جائیں گے۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے آزاد کشمیر میں متحدہ قومی موومنٹ کے پارلیمانی لیڈر طاہر کھوکھر کے ہمراہ دورہ مظفرآباد کے دوران ایم کیوایم کے زونل آفس میں مظفرآباد کی زونل وضلعی کمیٹی کے ممبران سے بات چیت کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم برادری ازم اور اقرباء پروری کی سیاست کے بجائے اصولوں اور اخلاقیات کی سیاست پر یقین رکھتی ہے قائد تحریک الطاف حسین ملک کے 98 فیصد غریب، مظلوم اور پسے ہوئے طبقات کی لیڈر ہیں آزاد کشمیر میں جہاں جہاں تک ایم کیوایم کا فکر وفلسفہ پہنچا ہے عوام نے ایم کیوایم کو اپنی نمائندہ جماعت تسلیم کرلیا ہے اب عوام اور ایم کیوایم کو زیادہ عرصے تک ایک دوسرے سے دور رکھنا ممکن نہیں رہا۔

مہاجر قومی موومنٹ کے سات رہنما دوبارہ متحدہ قومی موومنٹ میں شامل ہو گئے

ہمارے غلط فیصلے اور عمل سے تحریکی کاز مشن اور نظریہ کو نقصان پہنچا جس پر ہم معذرت خواہ ہیں عزیز آباد میں فیروز حیدر

یونس خان، اقبال قریشی، فیاض خان، آصف شہریار، عابد جعفری اور ندیم عمر کی خورشید بیگم میموریل عزیز آباد میں پریس کانفرنس سے خطاب

کراچی ۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)

مہاجر قومی موومنٹ کے سات رہنماؤں نے اپنے سابقہ عمل و کردار پر شہدا حق کے لواحقین اور ایم کیو ایم کے تمام کارکنوں سے معافی مانگی لی اور قائد تحریک جناب الطاف حسین کی قیادت پر اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے متحدہ قومی موومنٹ میں شمولیت کا اعلان کیا۔ یہ اعلان فیروز حیدر نے خورشید بیگم سکریٹریٹ عزیز میں پرہجوم پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر یونس خان، اقبال قریشی، آصف شہریار، فیاض خان، عابد جعفری اور ندیم عمر کے علاوہ عامر خان بھی موجود تھے۔ انہوں نے کہا کہ ماضی میں ہمارے غلط فیصلے اور عمل سے تحریکی کاز، نظریہ اور مشن و مقصد کو ناقابل تلافی نقصان پہنچا۔ قائد تحریک محترم الطاف حسین کو اپنے بڑے بھائی ناصر حسین اور بھتیجے عارف حسین سمیت 16 ہزار سے زائد تحریکی ساتھیوں کی شہادت کا صدمہ برداشت کرنا پڑا، تحریک اور قوم کو ان گنت کٹھن مراحل اور کڑی آزمائشوں کا سامنا کرنا پڑا۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں یہ بھی اعتراف ہے کہ ہم اپنے مشن، مقصد اور کاز کو بھول کر تحریک اور قوم کے دشمنوں کی سازشوں کا شکار ہو کر اپنی منزل سے بھٹک گئے تھے لیکن اللہ تعالیٰ کا فضل و کرم ہے کہ محترم الطاف حسین بھائی نے ہماری تمام غلطیوں اور کوتاہیوں کے باوجود نہ صرف اپنے گھر کے دروازے ہمارے لئے کھول دیئے بلکہ شہدائے حق کے لواحقین تحریک کے پرعزم، ثابت قدم اور مخلص کارکنان و عوام سے معافی مانگنے کا بھی موقع دیا جس پر ہم محترم الطاف حسین بھائی کے شکر گزار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حق پرست شہداء کے لواحقین تحریکی ساتھیوں اور محترم الطاف حسین بھائی نے عامر خان بھائی کو معاف کر کے تحریک کے ایک کارکن کی حیثیت سے قبول کیا ہے جو کہ ان کی اعلیٰ ظرفی ہے اور اسی اعلیٰ ظرفی نے ہمیں مجبور کر دیا کہ ہم بھی اپنی سابقہ غلطیوں اور کوتاہیوں پر شہداء کے لواحقین، تحریکی ساتھیوں بالخصوص محترم الطاف حسین بھائی سے خلوص دل سے معافی مانگیں۔ ہم اس پریس کانفرنس کے ذریعے تمام شہدائے حق کے لواحقین، ایک ایک پرخلوص، ثابت قدم اور پرعزم تحریکی ساتھی سے دل کی گہرائیوں سے اپنے سابقہ عمل و کردار سے تحریکی جدوجہد، کاز، نظریہ اور قیمتی انسانی جانوں کے زیاں پر معذرت کے طلبگار ہیں۔ تحریک کے تمام شہداء کے سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت کرتے ہیں اور حق پرست شہداء کے بلند درجات کیلئے اللہ تعالیٰ کے حضور دعا گو ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اتنی ہمت اور طاقت دے کہ ہم اپنے عہدِ وفا پر کاربند رہیں، حق پرستی کی جدوجہد میں آنے والی آزمائشوں کا ثابت قدمی سے سامنا کرنے کی توفیق دے تاکہ ہم بھی تحریک کے سچے اور مخلص سپاہی کی طرح حق پرستی کی جدوجہد میں اپنا کردار ادا سکیں۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ ہم راستے سے بھٹک کر غلط ہاتھوں میں چلے گئے تھے ہم نے 19 جون 1992ء سے لیکر اب تک ہونیوالی غلطیوں اور کوتاہیوں پر جناب الطاف حسین اور شہدائے حق کے لواحقین سے معذرت طلب کی ہے۔ انہوں نے مہاجر قومی موومنٹ کے دیگر کارکنوں سے بھی اپیل کی کہ وہ دوبارہ متحدہ قومی موومنٹ میں شامل ہو کر تحریک، کاز مشن اور نظریہ کے لئے جدوجہد کریں۔

کشمیری عوام قائد تحریک جناب الطاف حسین کی قیادت میں اپنے حقوق حاصل کرے گی، ریحان ظفر اور سلیم بٹ

کشمیر کی قانون ساز اسمبلی انتخابات کے سلسلے میں متحدہ قومی موومنٹ کشمیر کمیٹی کے زیر اہتمام

ناظم آباد گلبہار یوسی 1 میں الیکشن سیل آفس کی افتتاح تقریب سے مقررین کا خطاب

کراچی:۔۔۔04 جون، 2011ء

آزاد کشمیر میں قانون ساز اسمبلی انتخابات 12-2011 کے سلسلے میں متحدہ قومی موومنٹ کشمیر کمیٹی کے زیر اہتمام ناظم آباد گلبہار یوسی 1 میں الیکشن سیل آفس کی افتتاح تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں حق پرست رکن سندھ اسمبلی ریحان ظفر اور کشمیر قانون ساز اسمبلی کے رکن سلیم بٹ، نے افتتاحی تقریب سے خطاب کیا۔ اس موقع پر کشمیر کمیٹی کے مرکزی رکن کشمیر الیکشن سیل تحسیم الحق خرم، یوسی 1 ذمہ داران و کارکنان کشمیری عوام اور معززین، نے سینکڑوں کی تعداد میں شرکت کی۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے مقررین نے کہا کہ ایم کیو ایم کشمیر کے عوام کے دیرینہ مسائل کو حل کرنے کیلئے عملی جدوجہد کر رہی ہے اور جلد کشمیری عوام قائد تحریک جناب الطاف حسین کی قیادت میں اپنے حقوق حاصل کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیو ایم کا نظریہ اور فکر و فلسفہ ملک بھر میں تیزی سے پھیل رہا ہے اور جس کے اثرات ملک کی سیاست میں مثبت تبدیلی پیدا کر رہے ہیں اور اسی تبدیلی کے ذریعے ملک بھر میں جاگیردارانہ، وڈیرانہ، سرمایہ دارانہ نظام کا خاتمہ ہوگا اور غریب و مظلوم عوام کو انصاف فراہم حاصل ہوگا۔ انہوں نے کشمیری عوام 26 جون 2011ء کو ہونیوالے کشمیر کی قانون ساز اسمبلی کے انتخابات میں حق پرست اُمیدواروں کو کامیاب بنانے کیلئے اپنا بھرپور کردار ادا کریں تاکہ کراچی کی طرح کشمیر میں ترقیاتی کاموں کا آغاز کر کے اسے مستحکم بنایا جاسکے۔

ایم کیوایم آزادکشمیر میں پرامن انقلاب کے لیےکوشاں ہے،خورشید کیانی،سہیل سعید

مظفرآباد۔۔۔۔۔04جون2011ء

ایم کیوایم مظفرآباد کے زونل جائنٹ انچارج خورشید کیانی،ڈسٹرکٹ جائنٹ انچارج سہیل سعید خان نے اپنے ایک مشترکہ بیان میں کہا ہے کہ ایم کیوایم آزادکشمیر میں انقلابی تبدیلیاں لانے کے لیےکوشاں ہے۔قائدتحریک پاکستان اورآزادکشمیر سے جاگیردارنہ،سرمایہ دارانہ اوروڈیرانہ نظام کا خاتمہ چاہتے ہیں،استحصالی نظام کے خاتمے کے لیے ہر طرح کی قربانی دینے کوتیار ہیں،انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم کے قائدالطاف حسین کا نظریہ،فکروفلسفہ آزادکشمیر کے کونے کونے تک پھیل چکا ہےاور98فیصدعوام نے استحصالی نظام کے خلاف علم بغاوت بلندکردیا ہے،موجودحالات میں قائدتحریک الطاف حسین واحدعوامی لیڈر ہیں جوملک اورقوم کے لیے خیرخواہی کے جذبات رکھتے ہیں قائدتحریک الطاف حسین کامشن ملک کے98فیصدغریب اورمظلوم عوام کوان کے بنیادی حقوق دلانا ہےآمدہ انتخابات میں آزادکشمیر کےعوام ایم کیوایم کےحق میں اپنے ووٹ کا استعمال کر کے پرامن انقلاب کی راہ ہموارکریں گے۔

☆☆☆☆☆